© rasailojaraid.com

ادارہ

مجلس احرار اسلام پاکستان کی سرگرمیاں

اخبارالاحرار

ملتان (۲۷ر اکتوبر) مجلس احرار اسلام پاکستان کے امیر سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا ہے کہ زلزلے کے نتیجے میں ہونے والی ہولناک تباہی کے بعد مفلوک الحال اور مصیبت زدہ مخلوق کی مدد اور انسانیت کی خدمت کے نام پر ملٹی نیشنل فوج پاکستان میں داخل کی جارہی ہے اور ملکی سلامتی و وحدت کے حوالے سے اقوام متحدہ کی چھتری تلے امریکہ و بھارت اور اسرائیل اپنے ٹرینڈ اہلکار حساس علاقوں میں پلانٹ کر رہے ہیں، تاکہ رہی سہی کسر بھی پوری ہو جائے۔

ایک بیان میں سید عطاء المہیمن بخاری نے کہا کہ مظفر آباد کو عملاً امریکی فوج کے حوالے کر دیا گیا ہے اور نیٹو سے ایک ہزار فوجی بھی آگئے ہیں۔ حکومت پاکستان متاثرین کی بحالی کے نام پر غیر ملکی قوتوں کو قدم جمانے کے مواقع اور سہولتیں مہیا کر رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ امریکہ کی ناراضی کے ڈر سے پرویز حکومت نے وزیرستان سے اپنے فوجی اور ہیلی کاپٹر تک نکالنے گوارہ نہ کیے۔ انہوں نے کہا کہ متاثرین کو خیمے اور کمبل درکار ہیں اور ''عالمی ضمیر'' ہمیں افرادی قوت مہیا کرنے کا اعلان کر رہا ہے۔ یہی بات سمجھنے اور سمجھانے کی ہے۔ انہوں نے کہا کہ اسلام سے فکری غداری، نظریاتی انحراف اور پاکستان کے ازلی دشمنوں کی حساس علاقوں تک رسائی کر کے نہ تو متاثرین زلزلہ کی بحالی ہوسکتی ہے اور نہ ہی تعمیر نو کا دعویٰ عملی شکل اختیار کر سکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ ''الرشید ٹرسٹ''، ''جماعت الدعوۃ'' اور ''جماعتِ اسلامی'' سمیت دینی رفاہی اداروں کی سبقت لے جانے والی کارکردگی سے امریکہ و یورپ نے تو پریشان ہونا ہی تھا خود پاکستانی حکمران بھی ششدر رہ گئے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ زلزلہ زدگان کی لاشوں پر اپنی سیاسی دکانداری چمکانے والے مکافاتِ عمل کا انتظار کریں۔

سید عطاء المہیمن بخاری نے مجلس احرار کی ماتحت شاخوں کو ہدایت کی ہے کہ وہ زلزلہ زدگان کے لیے امدادی سرگرمیاں تیز اور منظم انداز میں چلائیں اور جمع ہونے والا سامان اور رقوم الرشید ٹرسٹ کے ذریعے متاثرہ علاقوں تک پہنچانے کا انتظام کریں۔

رحیم یار خان ۳۰ر اکتوبر (رپورٹ: مولانا فقیر اللہ رحمانی) قائد احرار حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری کے حکم پر لگائے گئے ضلع رحیم یار خاں کے امدادی کیمپ میں وصول ہونے والا ہزاروں روپے کا سامان و نقدی الرشید ٹرسٹ کے حوالے کیا گیا۔

تفصیلات کے مطابق آزاد کشمیر و صوبہ سرحد میں آنے والے اس صدی کے ہولناک زلزلے کے متاثرین کی امداد کے لیے مجلس احرار اسلام پاکستان نے بھرپور طریقے سے شبانہ روز کوشش کی۔ قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری کے حکم پر ملک کے مختلف شہروں میں امدادی کیمپ لگائے گئے۔ ضلع رحیم یار خان میں بھی احرار کارکنوں نے امدادی کیمپ لگائے۔ جس

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

میں لوگوں نے بھرپور طریقے سے ہزاروں روپے کا سامان اور نقدی جمع کرایا۔ سامان میں کافی تعداد میں رضائیاں، گرم چادریں، نئے کپڑے اور برتن شامل ہیں۔ مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان کے صدر حافظ محمد اشرف، صوفی محمد اسحٰق، مولوی فقیر اللہ رحمانی، مولوی بلال احمد، سید محمد ابراہیم شاہ صاحب، حافظ عبدالرحیم نیاز اور جام محمد یعقوب چوہان نے وفد کی صورت میں جا کر ملنے والا امدادی سامان و نقدی الرشید ٹرسٹ رحیم یار خان کے مسئول مفتی محمد مختار کے حوالے کیا۔

متاثرین زلزلہ کے لیے الرشید ٹرسٹ کی خدمات قابلِ رشک ہیں: مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان

تفصیلات کے مطابق مجلس احرار اسلام ضلع رحیم یار خان کے صدر حافظ محمد اشرف، صوفی محمد اسحٰق، مولوی فقیر اللہ رحمانی اور حافظ عبدالرحیم نیاز نے اپنے مشترکہ بیان میں کہا کہ صوبہ سرحد و آزاد کشمیر میں آنے والی اس ناگہانی آفت میں اپنے مسلمان بھائیوں کی امداد اور بحالی کے کاموں میں عظیم رفاحی ادارے الرشید ٹرسٹ کی خدمات قابلِ رشک ہیں۔ جید علماء کرام کی نگرانی میں چلنے والا یہ ایک عظیم ادارہ ہے۔ اس ادارے کی خدمات کی وجہ سے علماء کرام کے وقار میں اضافہ ہوا ہے۔ اس ادارے نے یہ ثابت کر دیا ہے کہ انسانیت کی خدمت صحیح معنوں میں علماء کرام ہی کر سکتے ہیں۔ یہ ادارہ مصیبت زدہ لوگوں او ر بے سہارا افراد کے لیے سایۂ رحمت ہے۔

قادیانی غنڈے ''ظفری'' کا مسلمان نوجوان پر قاتلانہ حملہ

ساہیوال (۱۲ نومبر) مجلس احرار اسلام کے رہنما عبداللطیف خالد چیمہ، مرکزی جامع مسجد عیدگاہ ساہیوال کے خطیب مولانا عبدالستار، جمعیت اہل سنت والجماعت کے امیر قاری منظور احمد طاہر، جامعہ رشیدیہ کے ناظم قاری سعید ابن شہید، عالمی مجلس تحفظ ختم نبوت کے قاری عبدالجبار اور محمد اسلم بھٹی، مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی کے خطیب مولانا منظور احمد سمیت ضلع ساہیوال کے ایک سو سے زائد علماء کرام اور مذہبی رہنماؤں نے ہڑپہ کے نواحی گاؤں ۶۔۱۱۔ ایل کے اڈہ پر قادیانی غنڈوں کی طرف سے مسلمان نوجوان عنصر نبی پر فائرنگ اور حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے قادیانی ملزم ظفر اللہ ظفری کی فوری گرفتاری کا مطالبہ کیا ہے مختلف رہنماؤں نے ایک مشترکہ بیان میں اس سلسلہ میں ایس پی آفس ساہیوال کے سامنے دیہاتیوں کے مظاہرے اور ان کے مطالبات کی مکمل تائید و حمایت کا اعلان کرتے ہوئے سرکاری انتظامیہ کو انتباہ کیا ہے کہ وہ چک نمبر ۶۔۱۱۔ ایل (تھانہ ہڑپہ) میں قادیانیوں کی اسلام دشمن اور اشتعال انگیز کارروائیوں کا فوری تدارک کرے، امتناع قادیانیت ایکٹ پر مؤثر عمل درآمد کروائے، قادیانیوں کے ظلم و ستم سے مسلمانوں کو نجات دلائے اور قادیانیوں کی غنڈہ گردی غیر آئینی اور اشتعال انگیز اقدامات کی سرپرستی کرنے والے ایس ایچ او تھانہ ہڑپہ کے خلاف تادیبی کارروائی کرے ورنہ عرصے سے جاری اس صورتحال کے نتیجے میں ہونے والے ردِعمل اور حالات کی تمام تر ذمہ داری سرکاری انتظامیہ پر عائد ہوگی۔

جلال پور پیر والہ (۱۳/ نومبر) مجلس احرار اسلام جلال پور پیر والہ کے ناظم عبدالرحمٰن جامی نقشبندی نے کہا ہے کہ سود خوری، شراب نوشی، والدین کی نافرمانی، زنا پر فخر، بے پردگی، بددیانتی اور منکرات و فواحش کا فروغ عذابِ الٰہی

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

کو دعوت دینے والے اعمال ہیں۔انھوں نے کہا کہ قوم رجوع الی اللہ کر کے مسلسل توبہ و استغفار کرے اور نبی کریم ﷺ کے نورانی اعمال اپنا کر اللہ کو راضی کرے۔انھوں نے احرار کارکنوں سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ مجلس احرار اسلام کی دعوت امر بالمعروف اور نہی عن المنکر کی بنیاد پر ہے اور قرآن و سنت کی روشنی میں اسلام کا مطلوب ایک صالح معاشرہ کا قیام ہے اور پھر صالح افراد کے ذریعے حکومتِ الٰہیہ کا قیام ہے۔احرار کارکن ایسے سچے نصب العین کی تکمیل کے لیے پورے عزم کے ساتھ جد و جہد میں مصروف ہیں۔

☆......☆......☆

چیچہ وطنی (۱۸ نومبر) قائد احرار سید عطاء المہیمن بخاری نے مرکزی مسجد عثمانیہ چیچہ وطنی میں نماز جمعۃ المبارک کے اجتماع سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ اللہ تعالیٰ کی حاکمیت کو حقیقی معنوں میں دل و جان سے تسلیم کیے بغیر ہم مسلمان کہلانے کے حق دار نہیں۔ ہماری تمام تر مشکلات کا حل صرف اور صرف قرآن و آسمانی تعلیمات میں مضمر ہے،انھوں نے کہا کہ یہ رجوع الی اللہ اور انفرادی و اجتماعی توبہ کا وقت ہے جبکہ حکمران کہہ رہے ہیں کہ ہم زلزلہ سے آنے والی مصیبت کا مقابلہ کریں گے۔انھوں نے کہا کہ الرشید ٹرسٹ سمیت دینی فلاحی اداروں نے جس جاں فشانی سے زلزلہ زدگان کی مدد کی ہے،امریکہ اور عالمی ادارے اس سے سخت پریشان ہوئے ہیں۔انھوں نے کہا کہ مصیبت کی اس گھڑی میں بھی پرویزی حکومت اس بات سے پریشان ہے کہ متاثرہ علاقوں میں مساجد اور مدارس کی بحالی نہ ہو جائے۔علاوہ ازیں سید عطاء المہیمن بخاری اور سید کفیل بخاری نے حافظ محمد عابد مسعود ڈوگر اور حکیم محمد قاسم کی دعوت ولیمہ کی تقریبات میں بھی شرکت کی۔

☆......☆......☆

ملتان (۱۸ نومبر) مجلس احرار اسلام ملتان نے متاثرین زلزلہ کی امداد کے لیے مزید ساٹھ ہزار روپے الرشید ٹرسٹ کے حوالے کر دیئے ہیں۔اب تک تقریباً دو لاکھ روپے اور دیگر سامانِ خورونوش، بستر، کمبل اور کپڑے متاثرین زلزلہ تک پہنچائے جا چکے ہیں۔مجلس احرار اسلام پاکستان کے ڈپٹی سیکرٹری جنرل سید محمد کفیل بخاری نے کہا ہے کہ مصیبت کی ان گھڑیوں میں الرشید ٹرسٹ نے خدمت خلق کا عظیم کام کر کے نہ صرف موجودہ حکومت بلکہ امریکہ و یورپ کو حیران اور پریشان کر دیا ہے۔انھوں نے کہا کہ دینی جذبہ سے سرشار لوگ ہی صحیح معنوں میں رفاہی خدمات سرانجام دے سکتے ہیں۔اس سلسلے میں الرشید ٹرسٹ ہر معیار پر پورا اترا ہے۔

احرار رہنما نے کہا کہ امریکہ اور یورپ دینی تنظیموں کی رفاہی خدمات سے اس لیے پریشان ہیں کہ روشن خیالی کے نام نہاد ایجنڈے پر اپنا سب کچھ صرف کرنے کے باوجود مسلمانوں کے دینی جذبات کو ختم نہیں کر سکے۔انھوں نے کہا کہ اسلام ہی سلامتی اور امن کا دین ہے۔دینی تنظیمیں اخلاص کے ساتھ انسانیت کی صحیح اور بھرپور خدمت کر رہی ہیں۔موجودہ مصیبت میں الرشید ٹرسٹ اور دیگر دینی تنظیموں نے اپنی خدمات سے ثابت کر دیا ہے کہ وہ قوم کے حقیقی ہمدرد ہیں۔پاکستان میں موجود دینی رفاہی تنظیموں اور دینی مدارس کی جڑیں عوام کے اندر مزید مضبوط ہوئی ہیں۔وفاق المدارس کی طرف سے

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

زلزلہ سے متاثر بچوں کو مدارس میں داخل کرنے اور اُن کی مکمل کفالت کرنے کا فیصلہ مستحسن اقدام ہے۔

بین الاقوامی سازشیں دینی مدارس کا کچھ نہیں بگاڑ سکتیں
علوم نبوت کی تعلیم قیامت تک جاری رہے گی: (مولانا فیض احمد مدظلہ)

ملتان (۲۶ جولائی) مدرسہ معمورہ کے تعلیمی سال کے آغاز پر حضرت مولانا فیض احمد مدظلہ (شیخ الحدیث جامعہ خیرالمدارس ملتان) نے طلباء کو مشکوٰۃ شریف کا پہلا سبق پڑھایا۔ انہوں نے اپنے خطاب میں فرمایا کہ: دین اسلام ہمیں وراثت میں ملا ہے۔ احادیث رسول ﷺ بھی مسلمانوں کو وراثت میں ملی ہیں۔ ائمہ محدثین نے بڑی محنت، دیانت اور ذمہ داری کے ساتھ نبی کریم ﷺ کی احادیث کو جمع و مرتب کیا ہے۔ آج پوری دنیا حیران ہے کہ راویانِ حدیث اور محدثین نے اتنی بڑی تعداد میں اقوال رسول ﷺ کیسے جمع کر لیے۔ یہ اعزاز صرف نبی خاتم ﷺ کو ہی حاصل ہے کہ آپ کے اقوال و اعمال اور تعلیمات کو علماء امت نے اپنی متاعِ عزیز سمجھ کر انہیں محفوظ کیا اور پوری امت پر احسان کیا۔ علماء اسلام ہی علومِ نبوی، تعلیماتِ نبوی، اخلاق و اعمالِ نبوی اور دعوتِ نبوی کے وارث ہیں۔ طالبانِ علم دین اس کے قدر دان اور دینی مدارس مراکز ہیں۔ انہوں نے فرمایا کہ آج کے طلباء کل کے علماء ہیں۔ عالمی کفر کی تمام تر سازشوں کے باوجود مدارسِ دینیہ قائم ہیں اور طلباء کی تعداد میں اضافہ روز افزوں ہے۔

انہوں نے فرمایا کہ حضرت محمد ﷺ اللہ کے آخری نبی و رسول ہیں۔ قرآن اللہ کی آخری کتاب ہے اور حدیث، قرآن کی تشریح و تفسیر ہے۔ اب نہ کوئی نیا نبی آئے گا اور نہ ہی کوئی کتاب۔ خاتم الانبیاء ﷺ کی شریعت ہی قیامت تک چلے گی۔ علوم نبوی کی تعلیم و تدریس اور اخلاق و اعمال رسول ﷺ کی دعوت علماء کی ذمہ داری ہے جبکہ علم دین کا حصول ہر مسلمان کا فریضہ ہے۔ انہوں نے فرمایا کہ صحابہ کرام (رضی اللہ عنہم) نے دین کو محفوظ کیا پھر ائمہ، فقہا و محدثین نے اس وراثت کی حفاظت کی۔ حدیث کے قوی ہونے میں امام اعظم ابوحنیفہ رحمہ اللہ، امام بخاری رحمہ اللہ سے زیادہ قوی ہیں کیونکہ روایت لینے میں کبھی دو واسطے اور کبھی ایک آتا ہے اور امام اعظم تابعی ہیں اور تمام اصحاب صحاح ستہ کا مقام امام اعظم کے بعد ہے۔ ائمہ محدثین نے جمع و تدوین حدیث اور تشریح حدیث میں بے مثال خدمات انجام دی ہیں۔ آج پوری امت اُن کی احسان مند ہے اور تعلیم حدیث اسی توارث کی کڑی ہے۔

انہوں نے طلباء کو نصیحت کی کہ اساتذہ کا خوب ادب و احترام کریں اور اُن سے علم حاصل کریں۔ دینی مدارس کے اساتذہ، اپنے طلباء کے سب سے زیادہ خیر خواہ ہیں۔ جو ہر اعتبار سے طلباء کی تربیت کر کے انہیں ایک سچا مسلمان بنانے کی سعی میں مصروف ہیں۔

سیدنا ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ حضور اکرم ﷺ نے ارشاد فرمایا۔ ایک وقت آئے گا کہ:

”زمین کے اطراف و اکناف سے لوگ تمہارے پاس دین سیکھنے کے لیے
آئیں گے تو میں تمہیں اُن کے ساتھ خیر کی وصیت کرتا ہوں۔“ (مشکوٰۃ)

© rasailojaraid.com

© rasailojaraid.com

خیر سے مراد دین ہے۔ وصیت' حکم تاکیدی کو کہتے ہیں۔

حضرت مولانا فیض احمد مدظلہ نے فرمایا کہ میں حضرت امیر شریعت سید عطاء اللہ شاہ بخاری رحمہ اللہ کی خدمت میں حاضر ہوا کرتا تھا۔ اُن کی ناصحانہ باتوں سے فائدہ اٹھایا۔ پھر اُن کے بعد حضرت کے جانشین مولانا سید ابوذر بخاری رحمہ اللہ کی خدمت میں بھی حاضر ہوتا رہا۔ وہ ایک جید عالم اور انتہائی شفیق تھے۔ مولانا سید عطاء المحسن بخاری رحمہ اللہ اکثر میرے ہاں تشریف لاتے اور دینی مسائل پر رہنمائی حاصل کرتے۔ اب مولانا سید عطاء المہیمن بخاری اس وراثت کو سنبھالے ہوئے ہیں۔ وہ مجاہد بھی ہیں اور مبلغ بھی۔ تبلیغ دین کا فریضہ احسن طریقے سے انجام دے رہے ہیں۔ (واضح ہو کہ مولانا سید عطاء المحسن بخاریؒ اور پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری' حضرت مولانا فیض احمد مدظلہ کے شاگرد ہیں)

حضرت مولانا فیض احمد مدظلہ نے مدرسہ معمورہ کی ترقی، طلباء کی دنیا و آخرت کی بھلائی اور اساتذہ کی محنت میں برکت و خلوص کے لیے دعا فرمائی۔

تقریب کی صدارت حضرت پیر جی سید عطاء المہیمن بخاری مدظلہ (مہتمم مدرسہ معمورہ، امیر مجلس احرار اسلام پاکستان) نے کی جبکہ ناظم مدرسہ سید محمد کفیل بخاری، اساتذہ میں مولانا فواد احمد، مولانا محمد اکمل، مولانا عطاء الرحمٰن، شہر کے دیگر علماء و مدرسین خصوصاً جناب قاری محمد امیر صاحب، جناب قاری خورشید احمد صاحب اور دیگر شہریوں نے شرکت کی۔

☆......☆......☆

الغازی مشینری سٹور

ہمہ قسم چائنہ ڈیزل انجن، سپیئر پارٹس
تھوک و پرچون ارزاں نرخوں پر ہم سے طلب کریں

0641-462501
بلاک نمبر 9 کالج روڈ، ڈیرہ غازی خان

© rasailojaraid.com